يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

مسائلِ روزہ



رضوان احمد نعمانی

مسائل روزہ

از

رضوان احمد نعمانی اسماعیلی بنارسی

اسلامی فاونڈیشن بنارس

نام	مسائل روزہ
مصنف	رضوان احمد نعمانی اسماعیلی بنارسی
سال اشاعت	۱۵ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ
ناشر	اسلامی فاونڈیشن بنارس

قارئین حضرات سے گزارش ہے کہ آپ کو کوئی غلطی نظر آئے اس پتہ پر اطلاع کر دیجئے
7275913964 اسلامی فاونڈیشن چھتن پورہ بنارس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضائل روزہ

اللہ عزوجل کا کروڑہا احسان ہے کہ اس نے ہمیں ماہ رمضان جیسی عظیم الشان نعمت سے سرفراز فرمایا ۔ماہ رمضان کے فیضان کے کیا کہنا ۔اسکی تو ہر گھڑی رحمت بھری ہے اس مہینے میں اجرو ثواب بڑھ جاتاہے ۔نفل کا ثواب فرض کے برابر فرض کا ثواب ستر گناہ کردیا جاتا ہے ۔حتی کہ اس ماہ میں روزے دار کا سونا بھی عبادت ہے۔عرش اٹھائے ہوئے فرشتہ روزے دار کی دعا پر آمین کرتے ہیں ۔اور ایک حدیث کے مطابق ۔روزے دار کے لئے دریا کی مچھلی افطار تک دعائے مغفرت کرتی ہے (فضائل رمضان)

روزہ باطنی عبادت ہے کیوں کہ ہمارے بتائے بغیر کسی کو یہ علم نہیں ہو سکتا کہ ہمارا روزہ ہے ۔اللہ باطنی عبادت کو زیادہ پسند فرماتا ہے حدیث میں ہے روزہ عبادت کا دروازہ ہے

حدیث ۔۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے حضور تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی امید سے روزہ رکھے گا تو اسکے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے ماہ رمضان کی راتوں میں قیام کرے گا اسکے اگلے گناہ بخش دے جائیں گے اور جو ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی غرض سے شب قدر میں قیام کریگا اسکے اگلے گناہ بخش دے جائیں گے (انوار الحدیث)

حدیث ۔۔حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہ الکریم فرماتے ہیں اگر اللہ تعالی کو امت محمدیہ پر عذاب کرنا مقصود ہوتا تو ان کے درمیان رمضان و قل ھواللہ احد ہرگز ہرگز نہ عنایت کرتا(المجالس)

حدیث۔۔ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل ماہ رمضان میں روزانہ افطار کے وقت دس لاکھ ایسے گنہگاروں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکا تھا۔نیز شب روز جمعہ کی ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو آزار فرماتا ہے جہنم سے جو جہنم کے حقدار ہو چکے ہیں (کنزالاعمال)

حدیث ۔۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے حضور ﷺ نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں ۔اور ایک روایت کے مطابق جنت کے دروارے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیے جاتے ہیں ۔

حدیث۔۔ حضرت ابوسعد رضی اللہ تعالی سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو بندہ اللہ تعالی کی راہ میں ایک روزہ رکھے گا اللہ تعالی اسکے منھ کو دوزخ سے ستر (70)برس کی راہ سے دور فرمادیگا

حدیث۔۔ ابن حبان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا تین شخص کی دعا رد نہیں کی جاتی ۔روزے راد کی افطار کے وقت ۔بادشاہ عادل کی اور مظلوم کی

روزہ کو عربی میں صوم کہا جاتا ہے ۔اسکا لغوی معنی روک جانا
اور شریعت کی اصلاح میں عاقل بالغ مسلمان کا روزے کی نیت
سے صبح صادق کے طلوع سے غروب آفتاب تک کھانے پینے
اور جماع سے رکنے کو روزہ کہلاتا ہے۔ ایضاح ۔روزہ رکھنے کا
مقصد صرف بھوک و پیاس برداشت کرنا نہیں بلکہ تقوا حاصل
کرنا ہے ۔قرآن پاک میں روزے کا فلسفہ (لعلکم تتقون) تاکہ تم
پرہیزگار بن جاؤ کے الفاظ سے بیان کیا گیا ہے لہذا روزے کی
حالت میں جھوٹ غیبت چغلی گالی گلوچ اور دیگر برائیوں سے
بچنا ضروری ہے ورنہ روزہ بے مقصد ہو گا ۔ انسان کو ہر وقت
رزق دینے والا خالق ہے اللہ عزوجل اپنے بندوں کو آزماتا ہے
مال کے دریعہ جان کے دریعہ رزق کے دریعہ مال کو زکاۃ میں
جان کو جہاد میں یوں ہی سال بھر میں ایک ماہ رمضان ۔مشائخ
کرام فرماتے ہیں روزہ جسم کی زکاۃ ہے ۔روزہ میں بہت حکمت
ہے حتی کہ روزے سے بہت سی بیماری ختم ہو جاتی ہے

مسلہ۔ توحید و رسالت اقرار کرنے و ضروریات دین پر ایمان لانے کے بعد جس طرح ہر مسلمان پر نماز فرض ہے اسی طرح روزہ بھی فرض ہے

مسلہ۔۔ روزہ فرض عین ہے اسکا منکر کافر ہے ۔رورہ نہ رکھنے والا گنہگار وسخت سزا کا حقدار ہے مسلہ ۔۔روزہ کی پانچ قسمیں ہیں ۔فرض ۔واجب ۔ نفل ۔مکروہ تنزیہی ۔مکروہ تحریمی

مسلہ۔۔ فرض کی دو قسمیں ہیں ۔ادائے رمضان ۔قضائے رمضان ادائے رمضان۔ رمضان کے پورے ماہ کے روزے ۔قضائے رمضان رمضان کے روزے چھوٹ جانے پر غیر رمضان کے دنوں میں اسکی قضا لازم ہے ۔فقہا کرام کے اصول میں اسے معین۔و غیر معین کہا جاتا ہے

مسلہ ۔واجب کی دو قسمیں ہیں ۔واجب معین ۔غیر معین ۔واجب معین کسی نے یہ منت مانی کہ فلاح میرا کام ہوجائے گا تو میں ۱۵ شعبان کو روزہ رکھوں گا ۔غیر معین کسی نے منت مانی کہ میرا فلاح کام ہو جائے گا تو میں روزہ رکھوں گا

۔مسلہ ۔۔نفل کی دو قسمیں ہیں ۔نفل مسنون ۔نفل مستحب ۔عاسورہ کاروزہ ۔ہر ماہ کی ۱۳۔۱۴۔۱۵ کا روزہ ۔پیر ۔جمعرات کا روزہ شش عید کا روزہ و صوم داود علیہ السلامسلہ ۔مکروہ تنزیہی ۔صرف ہفتہ کو روزہ رکھنا ۔ صوم دہر۔صوم سکوت۔صوم وصال ۔مسلہ۔۔ مکروہ تحریمی۔عید الفطر کے دن و عیدالضحی کے ۱۰۔۱۱۔۱۲۔۱۳ کو

۷

نیت و سحری کا بیان

مسلہ۔۔ جس طرح اور عبادتوں میں نیت دل کے ارادے کا نام ہے اسی طرح روزے میں بھی حکم ہے۔مسلہ۔ نیت دل کے ارادے کانام ہے زبان سے کہنا ضروری نہیں البتہ زبان سے کہ لینا بہتر ہے۔مسلہ ۔۔عربی کے علاوہ مادری زبان میں بھی نیت کر سکتا ہے ۔لیکن عربی میں افضل ہے ۔مسلہ ۔نیت کرنے کا وقت سورج غروب سے لے کر ضحوۂ کبریٰ (نصف النہار شرعی)تک ہے ۔مسلہ ۔رمضان کے روزے واجب و نفل و مکروہ کی نیت کا وقت سورج غروب سے صحوہ کبریٰ تک ہے مسلہ ۔حالت نماز میں روزے کی نیت صحیح ہے ۔مسلہ ۔بغیر نیت کرے سحری سے افطار تک بھوکے پیاسے رہنے سے روزہ نہ ہو گا

مسلہ ۔ سحری کھانا دیر کرنا سنت ہے مگر اتنی تاخیر نہیں کہ صبح صادق ہو جانے کا اندیشہ ہو ۔مسلہ۔ افطار میں جلدی کرنا سنت ہے مگر افطار اس وقت کرے جب سورج ڈوب جانے کا خوب اطمینان ہو مسلہ سحری کو ترک و افطار کو کرنے میں اذان کا اعتبار نہیں ۔وقت کا اعتبار ہے ۔مسلہ ۔ہمارے زمانہ میں اکثر لوگ اذان کی ابتدا پر پانی پیتے ہیں ۔اور یہ کہتے ہیں کہ ابھی اذان ہو رہی ہے ۔ایسا کرنا گناہ ہے روزہ نہ ہوا

روزہ نہ ٹوٹنے کا بیان

مسلہ۔ بھول کر کھایا یا پیا یا جمع کیا تو روزہ نہ ٹوٹا۔ مسلہ ۔ مکھی یا دھواں یا گرد حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اگر قصداً خود دھواں پہونچایا تو روزہ ٹوٹ جائے گا جبکہ روزے دار ہونا یاد ہو۔مسلہ مکھی حلق میں چلی گئی تو روزہ نہ ٹوٹا اور اگر قصداً انگل لی ٹوٹ گیا مسلہ ۔ بات کرنے میں تھوک سے ہونٹ تر ہو گئے اور اسے پی گیا یا کھکھار منہ میں آیا اور کھا گیا روزہ نہ ٹوٹا مگر ان باتوں سے احتیاط چاہیے۔مسلہ ۔ صبح صادق شروع ہونے سے پہلے سحری کھا رہا تھا اور صبح صادق ہوتے ہی چھوڑ دیا۔یا جمع کر رہا تھا اور صبح صادق ہوتے ہی فورًا جدا ہوگیا روزہ نہ ٹوٹا۔مسلہ ۔غیبت کی روزہ نہ ٹوٹا اگ چہ غیبت سخت گناہ ہے مسلہ جنابت کی حالت میں صبح کی بلکہ سارے دن اسی حالت میں رہا تو روزہ صحیح ہے مگر اتنی دیر تک غسل نہ کرنا کہ نماز قضاہو جائے گناہ وحرام ہے۔

روزہ ٹوٹنے کا بیان

مسلہ ۔ کھانے پینے یا جمع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جب کہ روزہ دار ہونا یاد ہو۔مسلہ ۔ حقہ سگریٹ بیڑی چرٹ سگار پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ۔مسلہ ۔ پان یا تمباکو کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتاہے مسلہ ۔ دانتوں میں کوئی چیز چنے کے برابر یا اس سے زیادہ تھی اسے کھا گیا یا کم ہی تھی مگر منہ سے نکال کر پھر کھا لی تو روزہ ٹوٹ گیا۔

تراویح کا بیان

مسلہ ۔ تراویح مرد و عورت سب کے ئے سنت مؤکدہ ہے اس کا ترک جائز نہیں ۔مسلہ ۔ جمہور کا مذہب ہے تراویح بیس رکعت ہے مسلہ ۔ تراویح کا وقت فرض عشا سے لے کر طلوع فجر تک ہے۔مسلہ۔ تراویح میں ایک بار قرآن ختم کرنا سنت ہے اور دو مرتبہ فضیلت اورسہ مرتبہ افضل ہے۔ مسلہ۔ ایک شخص نے عشا وتر پڑھایا اور دوسرا تراویح جائز ہے۔مسلہ۔ تراویح بیٹھ کر پڑھنا مکروہ ہے بعض کے نذریق ہوگی ہی نہیں ۔مسلہ ۔ترواتح کی جماعت سنت کفایہ ہے اگر مسجد میں سب لوگوں نے ترک کردیا تو سب لوگ گنہگار ہوں گے ۔مسلہ۔ جس نے عشا کی نماز تنہا پڑھی اور تراویح جماعت سے تو وہ وتر تنہا پڑھے ۔مسلہ ۔ تراویح بیس رکعت دس سلام سے پڑھیں ۔مسلہ ۔ تراویح گھر میں بھی ہو سکتی ہے مگر مسجد میں افضل ہے اور زیادہ ثواب ہے اور گھر پر پڑھنے سے مسجد کا ثواب حاصل نہ ہوگا ۔مسلہ ۔ قرآت اور ارکان ادا میں جلدی کرنا مکروہ ہے ۔مسلہ ۔ دیوبندی کو امام بنانا گناہ اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہے ۔مسلہ تراویح کے ختم قرآن میں کسی سورت کے شروع میں بلند آواز سے ایک بار بسم اللہ بڑھ لے ۔مسلہ ۔ تراویح کی نماز نہیں پڑھا تو وقت ختم ہونے کے بعد اسکی قضا نہیں ۔مسلہ ۔ ایسے حافظ کے پیچھے تراویح پڑھے جو قرآن صحیح تجوید کے ساتھ پڑھتاہو۔ مسلہ ۔ایک امام کا پوری پوری تراویح دو جگہ پڑھانا ناجائز ہے ۔مسلہ ۔ مقتدی کا دو جگہ پوری تراویح پڑھنا جائز ہے ۔

کب روزہ توڑ سکتا ہے

مسلہ۔ مہمان کی خاطر سے نفل روزہ روڑ نے کی اجازت ہے جبکہ یہ بھروسہ ہو کہ اس کی قضا رکھ لے گا اور یہ توڑنے کی اجازت ضحوہ کبریٰ سے پہلے تک ہے بعد اسکے نہیں ۔ہاں ماں باپ کی ناراضی کے سبب عصر سے پہلے توڑ سکتا ہے بعد عصر نہیں ۔مسلہ عورت بغیر شوہر کی اجازت کے نفل اور منت اور قسم کے روزے نہ رکھے اگر رکھ لے تو شوہر توڑواسکتا ہے مسلہ۔ ۔فرض روزے رکھنے میں شوہر کی اجازت ضروری نہیں شوہر منع کرے تب بھی ۔

اعتکاف کا بیان

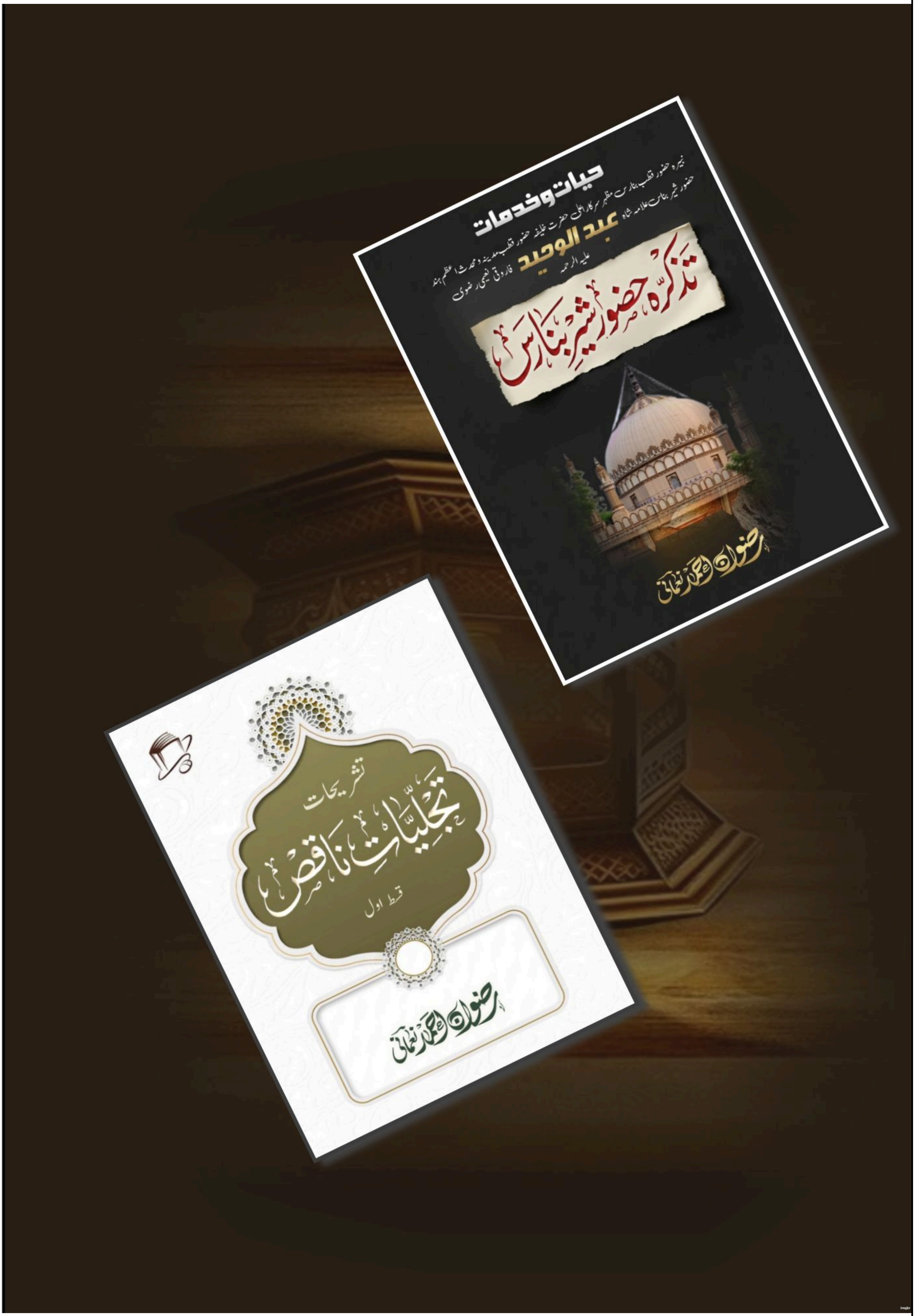
مسلہ ۔ اعتکاف کی نیت سے اللہ کے واسطے مسجد میں ٹھرنے کا نام اعتکاف ہے ۔مسلہ ۔ اعتکاف کی تین قسمیں ہیں واجب ۔سنت موکرہ ۔مستحب۔ مسلہ ۔رمضان کے آخری عشرہ کے پورے دس دن بیسویں رمضان کو سورج غروب ہونے سے پہلے مسجد میں موجود ہوں اور تیسویں یا انتیسویں رمضان کو چاند ہونے کے بعد نکلے ۔مسلہ اعتکاف سنت کفایہ ہے ۔ بستی کے تمام لوگوں نے ترک کردیا تو سب پکڑھے جائیں گے اور بستی والوں میں سے کسی ایک شخص نے اعتکاف کرلیا سب بری ہوں گے ۔مسلہ۔ ۔مرد کے اعتکاف کے لئے مسجد ضروری ہے اور عورت اپنے گھر پر اعتکاف کرے

روزہ نہ رکھنے کا عذر

مسلہ ۔ سفر شرعی مرض بڑھنا یا دودھ پلانا حمل و خوف و نقصان عقل وجہاد اور ایسا بوڑھا کہ روز بروز کمزور ہو اب نہ رکھنے پر قادر اور نہ بظاہر قادر ہو سکے گا ۔ہر روز کے بدلے فدیہ دے ۔مسلہ ۔ہر روز کے بدلے ہر روز دونوں وقت مسکین کو پیٹ بھر کھانا کھلائے یا صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دے

فدیہ

مسلہ ۔باندی یا غلام آزاد کرنا (یہ یہاں کہاں)یہ نہیں تو پے در پے ساٹھ روزے رکھے اسکی بھی طاقت نہیں تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے


حیات وخدمات
نبیرہ حضور قطب بنارس مظہر سرکار اعلیٰ حضرت خلیفہ حضور قطب مدینہ و محدث اعظم ہند
حضور شیر بنارس علامہ شاہ عبد الوحید فاروقی نعیمی رضوی
علیہ الرحمہ
تذکرہ حضور شیرِ بنارس
رضوان احمد نعمانی
تشریحات
تجلیاتِ ناقص
قسط اول
رضوان احمد نعمانی